Pakistan Islamic Centre Rotterdam

Jamia Masjid Al-Qartaba – Jamia Mohammadia – Uitvaart Comité – Iqbal Bibliotheek

بسم اللہ الرحمن الرحیم

كُلُّ نَفسٍ ذائِقَةُ المَوتِ ثُمَّ إِلَينا تُرجَعونَ

(Surah Al-Ankabut/ The Spider/ 29:57)

"ہر جاندار موت کا مزہ چکھنے والا ہے اور تم سب ہماری ہی طرف لوٹائے جاؤ گے۔"

***

دستورالعمل برائے تدفین کمیٹی

(اپنے میّت خانے کی سہولت کے ساتھ)

اسلامی احکامات کے مطابق مسلمان کی زندگی میں اس کے جسم اور روح کی حفاظت جس طرح ضروری ہے بالکل اسی طرح مرنے کے بعد اس کی میّت کی حفاظت بھی۔ شریعت کے مطابق میّت کے ساتھ اُس کے شایانِ شان سلوک کے لئے پاکستان اسلامک سنٹر روٹرڈیم کے آئین کے آرٹیکل Xl ضمیمہ C کے تحت یہ کمیٹی عمل میں لائی گئی ہے، جس کے قواعد وضوابط پیشِ خدمت ہیں۔

12 دسمبر 2016 کو منعقد ہونے والے مجلسِ عاملہ کے اجلاس میں متفقہ طور پر اس دستورالعمل میں ترامیم کی منظوری دی گئی۔ نیا ترمیم شدہ دستورالعمل یکم جون 2017 سے نافذالعمل ہوگا اور اس کے ساتھ ہی پرانا دستور کالعدم ہو جائے گا۔

قواعد و ضوابط

1: شرائطِ رُکنیّت:۔

1.1: ہر وہ مسلمان جو پاکستانی اور یجن ہو، وہ اور اُن کے اہلِ خانہ اس تدفین کمیٹی کی رُکنیّت حاصل کر سکتے ہیں۔

1.2: اس کمیٹی کی رکنیّت کے لئے بمع فیملی بشمول 18 سال سے کم عمر بچے، 144.00 یورو اور اکیلے یعنی مجرد کو 114.00 یورو سالانہ چندہ ادا کرنا ہو گا۔ چندہ پہلی مرتبہ جاری سال کے آخر تک کا ادا کرنا ہو گا۔ بعد میں ہر سال جنوری میں یکمشت پورے سال کا چندہ تدفین کمیٹی کے اکاؤنٹ میں 31 جنوری سے پہلے جمع کروانا ممبر کی ذمہ داری ہو گی۔

1.3: فیملی رکنیّت کے لئے میاں بیوی اور بچوں کا بلدیہ میں ایک پتہ پر اندراج ہونا اور میاں بیوی کا منکوحہ ہونا ضروری ہے۔ منکوحہ لیکن الگ رہنے والے اور غیر منکوحہ اکٹھے رہنے والے خواتین و حضرات پر فیملی کا اطلاق نہیں ہو گا۔ اُن کی رکنیّت الگ الگ ہو گی۔

1.4: اٹھارہ (18) سال سے زائد عمر کے بچوں کے لئے علٰحدہ رُکنیّت حاصل کرنا ہو گی۔

1.5: صرف ہالینڈ میں مقیم 18 سے 25 سال کی عمر کے خواتین و حضرات ہی اس کمیٹی کی رُکنیّت حاصل کر سکتے ہیں۔ (بیرون ملک سے پہلی مرتبہ نئے آنے والوں پر اس شق کا اطلاق نہیں ہو گا۔)

1.6: ہسپتال میں "انتہائی نگہداشت (Intensive Care) " میں زیرِ علاج مریض یا کوئی ایسا شخص جس کے لاعلاج ہونے کا ڈاکٹر اعلان کر چکے ہوں، اسے رکنیّت نہیں دی جائے گی۔

1.7: رُکنیّت کی منظوری اور چندہ کا کمیٹی کے اکاؤنٹ میں جمع ہونا، ان دو شرائط کی تکمیل کے بعد ہی کمیٹی اخراجات کی ضامن ہو گی۔

1.8: ماں یا باپ میں سے کسی ایک کی کفالت میں رہنے والے بچوں کو صرف کفیل کے ساتھ ہی رکنیّت دی جائے گی۔ اور یہ رکنیّت بھی فیملی رُکنیّت متصور ہو گی۔

1.9: درخواست دہندگان کے لئے ضروری ہے کہ ذاتی طور پر سنٹر میں تشریف لائیں اور انتظامیہ یا سکریٹری تدفین کے سامنے اپنے کاغذات مکمل کروائیں۔ فارم کے ساتھ پاسپورٹ اور -NICOP یا POC کی فوٹو کاپی منسلک کریں۔

1.10: درخواست گذاروں کے لئے لازمی ہو گا کہ وہ درخواست فارم میں درج شدہ تمام افراد کی صحت کے بارے میں ایک بیانِ حلفی پر دستخط کریں۔ اس بیانِ حلفی کے غلط ہونے کی صورت میں کمیٹی کسی بھی قسم کے اخراجات کی ضامن نہیں ہو گی۔ یہ بیانِ حلفی درخواست فارم میں ہی شامل ہے۔

2: حقوق و فرائض

2.1: کسی بھی فوتیدگی کی صورت میں فوت شدہ کے ورثاء / رفقاء سنٹر کو اطلاع دینے کے ذمہ دار ہوں گے۔ اس کے ساتھ ہی وہ تجہیز و تکفین اور تدفین کے بارے میں اپنی خواہشات اور تجاویز سے سنٹر کو مطلع کریں گے۔

2.2: سنٹر میں نہ لائی جانے والی میّت کے غسل، کفن اور جنازہ کا انتظام ورثاء / رفقاء کے ذمہ ہو گا۔ جبکہ اخراجات کمیٹی ادا کرے گی۔

's Gravendijkwal 46, 3014 ED Rotterdam, Nederland – Tel. 010-4361597 – www.picr.nl – info@picr.nl – KvK nr. 40343918
IBAN: ABN AMRO NL31ABNA0430562632 – Rabo Bank NL96RABO0381867927 – ING Bank NL77INGB0000076428

Pakistan Islamic Centre Rotterdam

2.3: ہالینڈ میں دفنانے کی صورت میں کمیٹی صرف Basis Pakket فراہم کرے گی۔ فی زمانہ 30 سال کے لئے قبر کی جگہ خریدی جاتی ہے۔ یہ مدت قابل توسیع ہے، لیکن توسیع کروانا ورثاء کی اپنی ذمہ داری ہوگی۔ اسی طرح توسیع کے اخراجات کمیٹی کے ذمہ نہ ہوں گے۔

2.4: ایک سال تک کی عمر کے بچے کے لئے Algemeen graf کا انتظام کیا جائے گا۔ یہ قبر 15 سال کے لئے ہوتی ہے۔ 15 سال والی قبر نا قابل توسیع ہوتی ہے۔ اگر والدین قابل توسیع مدت والی قبر بنانا چاہیں تو تمام اضافی اخراجات انہیں برداشت کرنا ہوں گے۔ اسی طرح مردہ پیدا ہونے والے بچے کو انتہائی سادگی سے Algemeen graf میں دفن کیا جائے گا

2.5: میّت کے ساتھ جانے کے لئے کسی ایک قریبی وارث کو پاکستان کے لئے دوطرفہ اکانومی کلاس کا ٹکٹ مہیا کیا جائے گا۔)جب تک PIA کی سروس بحال نہیں ہوتی اس وقت تک دوسری ایرلائنز استعمال کی جائیں گی۔ (ایک سال تک کی عمر کے بچے کی میّت پاکستان نہیں بھیجی جائے گی۔ اگر والدین پاکستان لے کر جانا چاہیں تو انہیں صرف اتنی رقم دی جائے گی جو یہاں دفن کرنے کی صورت میں خرچ ہوتی ہے۔

2.6: پاکستان میں انٹرنیشنل ایرپورٹ سے بعد کے تمام انتظامات اور اخراجات ورثاء کے ذمہ ہوں گے۔

2.7: اگر کوئی رکن پاکستان گیا ہوا ہے اور وہاں پر اس کی وفات ہو جائے تو فوت شدہ کے ساتھ اس کے درج اس کے فیملی ممبرز میں سے کسی ایک کو، یا اُن کے نامزد کردہ کسی اور عزیز کو پاکستان کا دوطرفہ اکانومی کلاس کا ٹکٹ دیا جائے گا (چالیسویں سے پہلے) بشرطیکہ فوت شدہ کا قیام ہالینڈ سے باہر 90 (نوے) دن سے زیادہ نہ ہو۔ (تعلیم، اپرنٹس شپ، یا عارضی ملازمت کے سلسلہ میں 90 دن والی شرط لاگو نہیں ہوگی۔ لیکن اس کے لئے متعلقہ ادارے کا سرٹیفیکیٹ پیش کرنا ضروری ہوگا۔)

2.8: اگر کوئی رُکن چھٹیاں گُذارنے ہالینڈ سے باہر گیا ہو اور وہاں اس کی موت واقع ہو جائے، متوفی یا ورثاء کی خواہش ہالینڈ میں دفنانے کی ہو تو ایسی صورت میں سنٹر تک میّت کو پہنچانے کے تمام اخراجات ورثاء کے ذمہ ہوں گے۔ سنٹر میں آنے کے بعد کے اخراجات تدفین کمیٹی کرے گی۔ اگر جائے وقوعہ سے میّت کو براہِ راست پاکستان بھیجا جائے تو ورثاء تصدیق شدہ بِل پیش کر کے زیادہ سے زیادہ 3000 Euro -.(تین ہزار یورو) وصول کر سکیں گے۔ بشرطیکہ فوت شدہ کا قیام ہالینڈ سے باہر نوے (90) دن سے زیادہ نہ ہو۔ (تعلیم، اپرنٹس شپ، یا عارضی ملازمت کے سلسلہ میں 90 دن والی شرط لاگو نہیں ہوگی۔ لیکن اس کے لئے متعلقہ ادارے کا سرٹیفیکیٹ پیش کرنا ضروری ہوگا۔)

2.9: وہ شادی شدہ خاتون جس کا خاوند ابھی تک ہالینڈ نہیں آیا، یا کسی وجہ سے فیملی یکجا نہیں تو اسے فیملی ممبر شپ لینا چاہیے۔

2.10: اگر کسی رُکن کے جسم کا کوئی بڑا عضو ڈاکٹروں کو کاٹنا پڑے تو اس عضو کو سادگی سے Algemeen graf میں دفن کیا جائے گا۔

2.11: کوائف میں تبدیلی یعنی شادی، طلاق، خاوند یا بیوی بچوں کا ہالینڈ آنا، بچے کی ولادت، رہائشی پتہ کی تبدیلی، ٹیلیفون نمبر کی تبدیلی یا بیرونِ ملک گئے ہوئے اہلِ خانہ میں سے خدانخواستہ کسی کی موت کی صورت میں سنٹر کو اطلاع دینا رُکن کی ذمہ داری ہوگا۔

3: تنسیخ وبحالیٔ رُکنیّت :۔

3.1: تمام اراکین ہر سال 31 جنوری تک چندہ جمع کرانے کے خود ذمہ دار ہوں گے۔ 3 ماہ تک چندہ کی عدم ادائیگی کی صورت میں رُکنیّت از خود منسوخ ہو جائے گی۔ چندہ نہ آنے کی اطلاع ملنے یا نہ ملنے کو رکنیّت کی منسوخی میں رکاوٹ نہ سمجھا جائے گا۔ تاہم ایک ریمائینڈر بھیجا جائے گا۔

3.2: کمیٹی کے ساتھ دھوکہ فراڈ یا غلط بیانی کی صورت میں رکنیّت منسوخ ہو جائے گی۔ اگر کسی وجہ سے کمیٹی نے اخراجات کر دئے تو دھوکہ ثابت ہو جانے پر رکن یا ورثاء پر لازم ہو گا کہ خرچ کی گئی رقم کمیٹی کو واپس ادا کرے۔

3.3: منسوخ شدہ رکنیّت کی تجدید کے لئے تاریخِ تنسیخ سے تاریخِ تجدید تک کے تمام بقایاجات کا ادا کرنا لازمی ہو گا۔

4: سہولیات برائے غیر ممبران :۔

4.1: کسی بھی مسلمان کی میّت سنٹر کے میّت خانہ میں رکھی جاسکتی ہے۔ لیکن اس کے لئے ضروری ہے کہ میت جس کمیٹی کی ممبر تھی وہ کمیٹی سنٹر کے ساتھ رابطہ قائم کرے۔

اگر میت کسی کمیٹی کی ممبر نہیں تھی تب وارثوں کا رابطہ کر کے انتظامیہ کا تعاون حاصل کرنا ضروری ہے۔

4.2: سنٹر میں لائی جانے والی میت کا جنازہ سنٹر کے امام صاحب پڑھائیں گے۔

5: ترمیم

5.1: یہ تدفین کمیٹی ایک جمہوری ادارے کا حصہ ہے جہاں جمود نہیں بلکہ ہر دو چار سال بعد نئے حالات اور نئی ضروریات کے تحت اس دستور العمل میں مجلسِ عاملہ کی منظوری سے مناسب اور بہتر تبدیلی لاتی ہے اور لاتی رہے گی۔ انشاءاللہ تعالیٰ۔ دستور العمل میں ہونے والی ترامیم سے تمام ممبران کو تحریری طور پر آگاہ کیا جائے گا۔

6: نوٹ

6.1: اس تدفین کمیٹی کے تفصیلی طریقہ کار کی تمام جزئیات کا اندراج کر دیا گیا ہے، تاہم اگر کوئی جز احاطۂ تحریر میں نہیں لائی جاسکی تو سنٹر کی انتظامیہ ایسے تمام امور میں فیصلہ کرنے کی مجاز ہو گی۔

6.2: تمام متنازعہ امور کی قانونی کاروائی صرف روٹرڈیم کی عدالتوں میں کی جاسکے گی۔

6.3: یہ دستور العمل kamer van koophandel میں رجسٹرڈ ہے۔ اسلامک سنٹر اور ممبر دونوں پر اس کی پابندی لازم ہے۔